شامل ہیں۔ اِن کتابوں میں سے طویل اقتباسات دے کر مصنف نے ثابت کیا ہے کہ ان میں حضرت ابراہیمؑ سے حضرت یونسؑ تک انبیاؑ اور اقوام کے جو حالات بیان کیے گئے ہیں، اُن سے پڑھنے والے کے ذہن میں اُن کی تقدیس، عظمت اور عزت کے بجاے ان کے بارے میں نہایت منفی تصویریں سامنے آتی ہیں۔

عہدنامۂ جدید، حضرت عیسٰیؑ کے حواریوں سے منسوب کچھ خطوط اور یادداشتوں پر مشتمل ہے جن میں متیٰ، مرقس اور یوحنا شامل ہیں۔ لوقا تو حضرت عیسٰیؑ کے حواریوں میں سے نہ تھے، مگر اُن کی 'انجیل' بھی اناجیل کے مجموعے میں شامل ہے۔ اِن اناجیل میں حضرت عیسٰیؑ ایک نبی کے بجاے ایک کمزور سے مُصلح دکھائی دیتے ہیں، اپنے مشن میں ناکام ہوکر درجن بھر اصحاب بھی آخر وقت تک اُن کا ساتھ نہ دے سکے۔

بعض انبیاے کرامؑ کا ذکر اور اُن سے متعلّق واقعات قرآنِ مجید اور بایبل دونوں میں آتے ہیں، لیکن ان دونوں کے بیانات کا موازنہ کیا جائے تو الہام اور داستان کا فرق صاف نظر آتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ سبھی نعوذ باللہ بشری کمزوریوں کا شکار نظر آتے ہیں۔ ایسے کردار کے حامل، جو کسی بھی باوقار اور معزز شخص کے ساتھ منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ حضرت داوٗدؑ اور حضرت سلیمانؑ تو معاذاللہ عام سلاطین کی طرح عیش وعشرت کے دل دادہ معلوم ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ 'الہامی کتابیں' کسی داستان گو کی کہانیاں نظر آتی ہیں، جس کا مذہب سے لگاؤ بس واجبی سا ہے۔

بایبل قرآن کی روشنی میں نہایت اہتمام سے طبع ہوئی ہے، تاہم ساجد افغانی کے اُردو ترجمے پر نظرثانی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ ''آتی ہے اُردو زبان آتے آتے''۔(ڈاکٹر عبدالقدیر سلیم)

برزخ، ایک خواب، ایک حقیقت (حصہ اوّل)، دوزخ اور اس کے ہولناک مناظر، ملک عطامحمد۔ ملنے کا پتا: ۸۵-رحمت پارک، یونی ورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: ۳۲۱۴۶۸۵۔ صفحات: ۴۸۰۔ قیمت: ۱۰۰۰ روپے۔

بڑی تقطیع پر، عام کتابی سائز کے تقریباً ایک ہزار صفحات پر مشتمل یہ کتاب اس صنفِ ادب